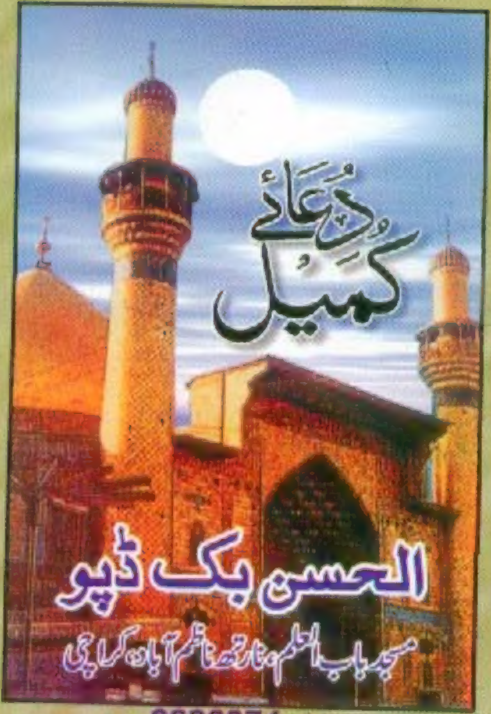

فون نمبر 6626074

ہماری کتب

۱	دعائے کمیل	ترجمہ سید رضی جعفری صاحب قبلہ
۲	اہلبیت حلال مشکلات	ڈاکٹر تیجانی سماوی
۳	طب اسلامی اور جدید میڈیکل سائنس کے انکشافات	ڈاکٹر جواد
۴	سچی کہانیاں اوّل	مرتضیٰ مطہری
۵	سچی کہانیاں دوم	مرتضیٰ مطہری
۶	مجموعہ قصائد	سید لطیف القساء
۷	بیاض تسکین صدائے زہرا	محمد حسین گوہر جعفری ایم اے
۸	چودہ معجزے	〃 〃 〃
۹	دو معجزے	〃 〃 〃
۱۰	مجموعہ مناجات امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	〃 〃
۱۱	مجموعہ مناجات (کامل) حضرت عباس علمدار علیہ السلام	〃 〃
۱۲	نماز شب	
۱۳	زیارت ناحیہ، دعائے ندبہ اور زیارت آل یسین	
۱۴	سورۃ مبارک انعام اور ختم کرنے کا طریقہ	

دیگر قرآن و سیرت، تاریخ و فقہ اور دعا و مناجات کی کتب

ملنے کا پتہ: **الحسن بک ڈپو** مسجد باب العلم، نارتھ ناظم آباد، کراچی فون نمبر 6626074

www.ShiaMultimedia.com

التماس فاتحہ

برائے ایصال ثواب

سید جاوید حسن رضوی

ابنِ

سید شبیر حسن رضوی

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

ترجمہ: مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

(سورۂ مومن آیت ۶۰)

دُعائے کمیل

ترجمہ

حجۃ الاسلام جناب مولانا سید رضی جعفر صاحب قبلہ

ناشر

الحسن بک ڈپو

مسجد باب العلم، نارتھ ناظم آباد کراچی فون: 6626074

ھدیۃ ۱۵ روپے

۷۸۶

اسنادِ دعائے کمیل

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ سے ہے کہ حضرت کمیل نخعی سے روایت ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں جناب امیرالمومنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ جو شخص شعبان کی پندرھویں شب کو اس امر کا اہتمام کرے کہ تمام رات بیدار رہ کر عبادت پروردگار عالم میں مشغول رہے اور حضرت خضر علیہ السلام کی دعا کو تلاوت کرے اس کی دعا

قبول ہوگی۔

کمیل کہتے ہیں کہ جب حضرت اپنی دولت سرا پر تشریف لے گئے تو میں بھی حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت نے مجھے دیکھ کر استفسار فرمایا کہ کیا کام ہے میں نے دعائے خضر کی خواہش ظاہر کی ہے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ جاؤ۔ میں نے اس حکم کی تعمیل کی۔ بعد اس کے حضرت نے فرمایا کہ اے کمیل اگر تم اس دعا کو ہر شب جمعہ ایک بار یا ہر مہینے میں ایک دفعہ یا تمام عمر میں ایک بار پڑھ لوگے تو بہ برکت اس دعائے جلیل القدر کے تم دشمنوں کے شر سے بھی محفوظ رہوگے اور تمہارے بہت سے خالص دوست اور خیر خواہ بھی پیدا ہو جائیں گے

اے کمیل چونکہ تم ہمارے پاس آنے جانے والے ہو اور ہماری خاص خدمات بھی بجالاتے ہو اور معتمد ہو اس سبب سے تم اس کا استحقاق رکھتے ہو کہ ایسی نعمت تم کو عطا کی جائے۔ یہ فرما کر حضرت نے یہ دعا تلقین فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اس کو لکھ لو۔

اسی دن سے یہ دعا دعائے کمیل کے نام سے مشہور ہے۔ اب وہ اصل دعا معہ ترجمہ حاضر کی جاتی ہے تاکہ مومنین اس دعا کو پڑھ کر اپنے ارادوں میں کامیاب اور اپنی حاجتوں کو پورا کر سکیں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔

هٰذَا دُعَآءُ الْخِضْرِ الْمَعْرُوفُ

یہ دعائے خضر معروف

بِدُعَآءِ الْكُمَيْلِ

دعائے کمیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّ

جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے اور تیری اس قدرت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ

بِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا

تو ہر چیز پر غالب ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروتنی

كُلَّ شَیْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ

کی ہے اور ہر چیز اس کے پست

شَیْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَ

ہے اور تیری اس

بِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا

جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کے

كُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ

سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا

لَا یَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ

واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہر سکتی اور

الَّتِیْ مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَ

تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شئے پر محیط نظر آتی ہے

بِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عَلَا كُلَّ

اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر چھائی

شَیْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ

ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شئے

بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ وَ

کے فنا ہو جانیکے بعد باقی رہے گی اور تیرے ان مقدس ناموں کا

بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ مَلَاَتْ اَرْكَانَ

واسطہ دے کر جن سے ہر چیز کے ارکان بھرے

كُلِّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِیْ

ہوئے ہیں اور تیرے اس علم کا واسطہ دے کر سوال

اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَبِنُوْرِ

کرتا ہوں جو ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے اور تیری ذات کے

وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَآءَ لَهٗ

اس نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے ہر چیز میں

كُلُّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ

چمک دمک ہے اے نور اے سب سے زیادہ پاکیزہ

یَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَآ اٰخِرَ

اے ہر اول سے پہلے اور ہر آخر کے

الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ

بعد یا اللہ میرے وہ سب گناہ

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ

بخشش دے جو ناموس میں بٹہ لگا دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخشش دے جو نزول بلا کا

تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ

باعث بن جاتے ہیں اے اللہ میرے وہ سب گناہ

اَلذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ

بخش دے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو دعاؤں کو

الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ

درجۂ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں اے اللہ

اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

میرے وہ سب گناہ بخش دے جو اُمید کو

تَقْطَعُ الرَّجَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ

پورا نہیں ہونے دیتے اے اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

گناہ بخش دے جن سے بلائیں نازل ہوتی ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ كُلَّ ذَنْبٍ

اے اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو

اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ خَطِیْٓئَةٍ اَخْطَاْتُهَا

میں نے کیے ہوں اور ہر اس خطا کو بخش دے جو مجھ سے سرزد ہوگئی ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ

یااللہ میں تیری یاد کے ذریعے سے تیری بارگاہ

بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی

میں تقرب چاہتا ہوں اور تیرے حضور میں تیری ہی ذات کو

نَفْسِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ

اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیری جود و بخشش کو ذریعہ گردان کر تجھ

(وَكَرَمِكَ) اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ

سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے اپنا قرب

قُرْبِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ

زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکریہ بجا لانے کی

وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ

توفیق عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال ۔ یا اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

میں تجھ سے گڑگڑانے والے عاجزی کرنیوالے خضوع و خشوع کرنیوالے

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ

اور رونے پیٹنے والے کی طرح سوال کرتا ہوں تو (میری خطاؤں سے)

تُسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجْعَلَنِيْ

چشم پوشی فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے توفیق دے کہ جو کچھ تو نے میرا

بِقَسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَّ فِيْ

حصہ لگا دیا ہے اس پر میں راضی ہوں اور قناعت کروں اور ہر حالت

جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَ

میں (تیرے بندوں سے) متواضع پیش آؤں ۔ یا اللہ میں تیری

اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ

بارگاہ میں اس شخص کی طرح سوال کرتا ہوں جس کی حاجتمندی

فَاقَتُهُ وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ

انتہائی بڑھ چکی ہو اور جو بہت سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت

حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ

تیری بارگاہ میں پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہے اسکے بارے میں

رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

اسکی خواہش بڑھی ہوئی ہو۔ یا اللہ تیری سلطنت بڑی (قوی) ہے اور

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ

تیرا رتبہ بہت بلند ہے اور تیری تدبیریں (ہماری) سمجھ سے باہر ہیں

وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ

اور تیرا حکم ظاہر ہے اور تیرا قہر غالب ہے

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ

اور تیری قدرت جاری و ساری ہے اور تیری حکومت سے بھاگ

الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اَللّٰهُمَّ

کر نکل جانا ناممکن ہے یا اللہ

لَا اَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا وَلَا

میں اپنے گناہوں کی مغفرت کرنے والا اور میری جو بھی بداعمالی ہو اس

لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ

کو نیکی سے بدل دینے والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے

مِّنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ

تیرے کوئی معبود نہیں ہے

مُبَدِّلَ لاَ غَيْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

تو منزہ ہے اور

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ

میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات

نَفْسِيْ وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ وَ

پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے مجھ میں (گناہ کرنے کی) جرأت پیدا ہوگئی اور

سَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ

چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی

وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ

ہوئی ہے اسی وجہ سے اطمینان کر لیا (کہ تو معاف کر ہی دے گا) یا اللہ میرے مالک تو نے

مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ

میری کتنی ہی برائیوں پر پردہ ڈال دیا اور کتنی [illegible]

مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ

سخت بلاؤں کو ٹال دیا ہے اور کتنی لغزشوں سے

وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهُ

تو نے بچا لیا ہے [illegible]

وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا

دفع فرما دی ہے اور کتنی ہی میری تعریفیں جن کا

لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِيْ

میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں پھیلا دی ہیں [illegible]

وَأَفْرَطَنِي سُوحَالِي وَقَصَّرَتْ

یا اللہ [illegible] میری بدحالی حد سے گذر گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں

بِي أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ بِي أَغْلَالِي

بدحالی حد سے گذر گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں

وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ آمَالِي

اور سخت تکلیفوں نے مجھے بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی

وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا

نے مجھے میرے نفع سے باز رکھا اور دنیا نے مجھ کو اپنی فریب دہی

وَنَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِي

سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے

يَا سَيِّدِي وَأَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ

مجھے دھوکا دیا اے میرے آقا اب میں تجھ سے تیری عزت کا [illegible]

أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِي سُوْءُ

سوال کرتا ہوں کہ میری بدعملی اور کوتاہی میری دعا کو تیری

عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي

بارگاہ میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے جن پوشیدہ رازوں سے

بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ

تو باخبر ہے ان کو ظاہر کر کے مجھے فضیحت

سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ

نہ کرنا اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت [illegible]

عَلٰی مَا عَمِلْتُہٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ

جہالت اور نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب

سُوْءِ فِعْلِیْ وَ اِسَآئَتِیْ وَ دَوَامِ

جو جو برائیاں اور بدکاریاں چھپ چھپ کر کر چکا

تَفْرِیْطِیْ وَجَہَالَتِیْ وَکَثْرَۃِ

ہوں اُن کی مجھے سزا دینے میں

شَہَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ وَکُنِ اللّٰہُمَّ

جلدی نہ فرمانا اور اے اللہ

بِعِزَّتِکَ لِیْ فِیْ کُلِّ الْاَحْوَالِ

تیری عزت کا واسطہ مجھ پر ہر حال میں مہربان

رَءُوْفًا وَّعَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ

ہی رہنا اور میرے تمام معاملات میں

الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰہِیْ وَمَوْلَایَ

مہربانی فرمانا اے میرے معبود اے میرے آقا

وَرَبِّیْ مَنْ لِّیْ غَیْرُکَ اَسْئَلُہٗ

اے میرے پروردگار میرا تیرے سوا اور کون ہے جس سے میں اپنی

کَشْفَ ضُرِّیْ وَالنَّظَرَ فِیْ

مصیبت کے دور کرنے اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا سوال

اَمْرِیْ اِلٰہِیْ وَمَوْلَایَ اَجْرَیْتَ

کروں اے میرے معبود اور میرے مالک تو نے میرے لئے

عَلَیَّ حُکْماً اِتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی

ایک حکم جاری کیا لیکن میں نے اپنی خواہش نفسانی

نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ مِنْ

کی پیروی کی اور اس بات کو ملحوظ نہ رکھ سکا کہ میرے

تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَآ

دشمن نے اس خواہش نفسانی کو کس کس طرح میری نظر میں زینت دی

اَهْوٰی وَاَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ

تو جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی

الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی

تھی اس کے ذریعے سے میرے دشمن نے مجھے دھوکا دیا

عَلَیَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ

اور قضا و قدر نے اس معاملہ میں اس کی مساعدت کی

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ

اس طرح تیری مقرر کی ہوئی حدود سے اور تیرے جاری کیے ہوئے حکم

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ

سے میں کچھ تجاوز کر گیا اور تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت

ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی

ہو گئی بہرحال اس تمام معاملے میں میرے ذمہ تیری حمد بجا لانا

عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُكَ وَاَلْزَمَنِیْ

ہی واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف

حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ

[illegible]

يَا إِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَ

[illegible]

إِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي مُعْتَذِرًا

[illegible]

نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا

[illegible]

مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا

[illegible]

مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا

بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اس لئے [illegible]

كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا أَتَوَجَّهُ

[illegible]

إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ

[illegible]

عُذْرِي وَإِدْخَالَكَ إِيَّايَ

[illegible]

فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اللّٰهُمَّ

[illegible]

فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ

اب میرا عذر قبول فرما لے اور میری تکلیف کی شدت

ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ

پر رحم کر اور میری جکڑ بندیوں کو دور کر

وَثَاقِي يَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ

اے میرے پروردگار میرے جسم کی ناتوانی اور

بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ

میری جلد کی کمزوری اور میری ہڈیوں کے دبلے پن پر

عَظْمِي يَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِي وَ

رحم کر اے وہ جس نے میری پیدائش کی شروع کی اور

ذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَ

میرا نام بھی نکالا اور میری پرورش کا سامان بھی کیا اور مجھ سے نیکی

تَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ

میں ہر طرح کی نیکی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب بہم پہنچائے

كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا

جیسے تو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور پہلے سے میرے حق میں نیکی کرتا آتا ہے اسے

اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي اَتُرَاكَ

واسطے کی رہنما اے میرے معبود اے میرے آقا [illegible]

مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ

کرے میں تیری توحید کا مقر ہوں اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری معرفت سے

وَبَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ

سرشار ہو چکا ہے اور میری زبان تیری یاد میں

مِنْ مَّعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهٖ

رطب اللسان ہے اور میرا دل تیری محبت کی گرہ

لِسَانِیْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ

باندھتا ہے اور بعد اس کے کہ میں تجھے پروردگار مان کر

ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ

سچے دل سے اپنے گناہوں کا

صِدْقِ اعْتِرَافِیْ وَدُعَآئِیْ

اعتراف کرتا ہوں اور گڑگڑا کر تجھ سے

خَاضِعًا لِّرُبُوْبِیَّتِكَ هَیْهَاتَ

دعا مانگتا ہوں کیا تو اس کو پسند فرمائے گا کہ

اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ

اپنے جہنم میں عذاب پڑا ہوا دیکھے۔ ایسا ہو تو نہیں سکتا

رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ

کیونکہ تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اس کو ضائع کر دے

اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ

کہ جس کو تو نے خود پرورش فرمایا ہو یا اسکو دور کر دے جس کو تو نے خود قرب

اِلَی الْبَلَآءِ مَنْ كَفَیْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ

عطا فرمایا ہو یا اسکو نکال دے جس کو تو نے خود پناہ دی ہو یا اسے سپرد

وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَ

کرے جس کیلئے تونے خود کفایت فرمائی ہو اور جس پر تونے خود رحم فرمایا ہو

اِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَتُسَلِّطُ النَّارَ

اے میرے آقا اے میرے معبود اور اے میرے مولا یہ بات میری سمجھ میں تو آتی

عَلٰى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ

نہیں کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط کر دے گا جو تیری عظمت

سَاجِدَةً وَعَلٰى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ

کے سامنے تیری بارگاہ میں سجدہ کرتے رہے ہوں اور ان زبانوں پر مسلط

بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ

[illegible]

مَادِحَةً وَعَلٰى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ

اور تیرے شکر میں تیری مدح کرتی رہی ہوں اور ان دلوں

بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى ضَمَائِرَ

جو از روئے حقیقت تیرے معبود ہونے کا اعتراف کر چکے ہوں

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى

اور ان خیالات پر مسلط کر دیگا جنہیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا

صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰى جَوَارِحَ

ہو کہ تیری ہی ذات کیلئے ان میں خضوع و خشوع پیدا ہوا ہے اور ان اعضاء پر

سَعَتْ إِلٰى أَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ

مسلط کر دیگا جنہوں نے تیرے عبادت خانوں تک

طَائِعَةً وَّاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ

برضا ورغبت بھاگ دوڑ کی ہو اور یقین کے ساتھ تجھ

مُذْعِنَةً مَّا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ

سے طلب مغفرت کرتے وقت اشارہ کیا ہو اے صاحب کرم نہ تو تیری

لَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا

نسبت یہ گمان ہے ورنہ تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی

كَرِيْمُ يَارَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ

ہے اے میرے پروردگار تو میری کمزوری کو جانتا

ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَاۤءٍ

ہے دنیا کی ذرا ذرا سی آزمائش اور

الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا يَجْرِيْ

اسکی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو مکروہات اہل دنیا پر

فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰۤى اَهْلِهَا

گذرتی رہتی ہیں انہیں کو میں برداشت نہیں کر سکتا۔ باوجودیکہ

عَلٰۤى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاۤءٌ وَّمَكْرُوْهٌ

وہ آزمائش اور وہ تکلیف دیرپا نہیں ہوتی ان کی مدت

قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَاۤؤُهٗ قَصِيْرٌ

تھوڑی اور اس کی بقا چند روزہ ہوتی ہے تو بھلا پھر مجھ سے

مُدَّتُهٗ فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ لِبَلَاۤءِ

آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی مکروہات کی برداشت کیوں کر

الْآخِرَةِ وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ

ہو سکے گی۔ حالانکہ اس بلا کی مدت طولانی ہوگی اور قیام اسکا

فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَ

دوامی ہوگا اور جو اس میں مبتلا ہوں گے ان کے عذاب میں کبھی

يَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ

تخفیف نہ کی جائے گی۔ اس لئے کہ وہ عذاب تیرے غضب

عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا

تیرے انتقام اور تیرے غصہ کے

عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَ

سبب سے ہوگا اور

سَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ

تیرے غصہ کو نہ آسمان برداشت

السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي

کر سکتے ہیں نہ زمین اے میرے آقا

فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ

تو بھلا میری کیا حالت ہوگی۔ حالانکہ میں تیرا ایک کمزور

الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ

و ذلیل و حقیر و مسکین

الْمُسْتَكِينُ يَا إِلٰهِي وَرَبِّي

و عاجز بندہ [illegible] اے میرے پروردگار

وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لِأَيِّ

اور اے میرے آقا اور اے میرے مولا میں کن کن

الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا

معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں گا اور کن کن

أَضِجُّ وَأَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ

باتوں کے لئے روؤں گا اور چلاؤں گا۔ دردناک عذاب

وَشِدَّتِهِ أَمْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَ

اور اس کی سختی کے باعث؟ یا طولانی بلا اور اسکی لمبی

مُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي

مدت کے باعث؟ سو اگر تو نے مجھے عذاب میں اپنے

لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَ

دشمنوں کے ساتھ اٹھا کر [illegible]

جَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ

[illegible] کا [illegible]

بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ

[illegible]

أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي

والوں میں [illegible] اور مجھ میں جدائی کردی [illegible]

يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

[illegible]

وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلَى عَذَابِكَ

اور میرے پروردگار (ہو سکتا ہے کہ) میں تیرے عذاب پر

فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَ

تو صبر کر لوں مگر تیری رحمت کی جدائی پر کیوں کر صبر

هَبْنِي صَبَرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ

کروں گا۔ اور ہو سکتا ہے کہ میں تیری آگ کی

فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى

حرارت برداشت کر لوں مگر تیری نظر کرامت کے بغیر

كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ

[illegible] کیونکر برداشت کروں گا اور آخر جہنم میں کیوں کر

فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ

رہ سکوں گا [illegible] کہ مجھے تیری معافی کی [illegible]

فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

[illegible] میرے مولا [illegible]

أُقْسِمُ صَادِقاً لَئِنْ تَرَكْتَنِي

عزت کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے بولنے کی قوت دی

نَاطِقاً لَأَضِجَّنَّ إِلَيْكَ بَيْنَ

تو میں اہل جہنم کے درمیان تیرے حضور اس طرح گڑگڑاؤں گا

أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْآمِلِينَ وَ

[illegible] جیسا کہ [illegible]

وَصَرَخَ اِلَيْكَ صُرَاخَ

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ

عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ وَ

لَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ

الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ

الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ

وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ

سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ

تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ

سُجِنَ فِیْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ

بندے کی آواز سنے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں اسمیں قید کیا گیا ہو اور اپنی

طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ وَ

نافرمانی کی سزا میں اس کے عذاب کا مزا چکھ رہا ہو اور اپنے جرم و

حُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ

خطا کے بدلے میں اس کے تہ بہ تہ پردوں میں بند

وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ

کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کے امیدواروں کی

ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِكَ وَ

طرح سے تیری حضور میں چیختا ہو اور

يُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ

تیری توحید کے ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو اور تیری

وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا

حضور میں تیرے رب ہونے کا واسطہ دیکر تجھ ہی کو وسیلہ قرار

مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِى

دیتا ہو اے میرے مالک پھر وہ عذاب میں کیسے رہ

الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ

سکے گا جب کہ وہ تیرے گزشتہ حلم و

مِنْ حِلْمِكَ وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

رافت و رحمت کی اُمید لگائے ہوئے ہو

أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ

یا یہ کہ اس کو جہنم تکلیف کیسے پہنچا سکے گی جب کہ وہ

فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ

تیرے فضل و رحمت کی آس لگائے بیٹھا ہو یا اس کو جہنم کے شعلے

يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ

کیسے جلا سکتے ہیں جب کہ تو خود اس کی آواز

صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ

سن رہا ہو اور اس کی جگہ دیکھ رہا ہو یا اس تک

كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا

جہنم کی لپٹیں کیونکر پہونچے گی جب کہ تو

وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ

اس کی کمزوری سے واقف ہے یا جہنم کے متعدد

يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ

طبقوں میں اُسے تہ و بالا کیسے کرے گا جب کہ تو

تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ

اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے (اور اس کے فرشتے)

زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ

اسکو پریشان کیونکر کرسکتے ہیں جب کہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو

أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي

کہ اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یا یہ ہو کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ تو

عِتقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكَهٗ فِيْهَا

جہنم سے آزاد ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو اور تو

هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

اسے اسی میں پڑا رہنے دے؟ ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت

وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ

ایسا گمان ہے اور نہ تیرے مشہور فضل سے ایسی کسی کو امید ہو سکتی ہے

وَلَا مُشْبِهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهٖ

اور نہ اپنی نیکی اور احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ

الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ

کبھی اس طرح کا معاملہ کیا۔

اِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ

اب میں تو یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں

لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ

کہ اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ

جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ

لگا دیا ہوتا اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں

اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ

دوامی سزا دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل

النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّ

سرد فرما دیتا اور وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی

مَا كَانَتْ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَ

سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اس میں قیام اور جائے مقام

لَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ

نہ مقرر فرماتا لیکن خود تو نے کہ تیرے نام مقدس ہیں

أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا

قسم کھائی ہے کہ جہنم کو کل

مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ

(نافرمان) جنوں اور انسانوں سے

النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ

بھر دے گا اور اپنی ذات سے عناد

فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ

رکھنے والوں کو ہمیشہ کیلئے اس میں ڈال دیگا (اے خدا) تیری تعریف جلیل و

ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ

عظیم ہے تو اول ہی ازروئے انعام و اکرام

بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا أَفَمَنْ كَانَ

احساناً فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا

مومن (فرمانبردار) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق نافرمان ہو

يَسْتَوُونَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ

دونوں کبھی برابر نہیں ہوسکتے۔ اے میرے معبود اور میرے آقا تو اب تجھے

بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ

اس قدرت کا واسطہ دے کر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس

الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ

فیصلہ کا واسطہ دیکر جو تو نے حتمی طور پر فرمایا ہے اور جن (جن)

مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ

پر تو نے اُن کا اجراء فرمایا ان سب پر اُسکا نفاذ ہو گیا ہے تجھ ہی

لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ

سے سوال کرتا ہوں کہ اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا

السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَ

ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا ہو بخش دے اور

كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيْحٍ

ہر وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو بخشدے اور ہر وہ برائی جس کو

اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ

میں نے چھپا کر کیا ہو اور ہر نادانی جس کو میں عمل میں لایا ہوں

كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ

جسکو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو اسکا پوشیدہ طریقہ سے ارتکاب کیا ہو یا

اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ

علی الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے اندراج کا تو نے

بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ

کراماً کاتبین کو حکم دے دیا ہو

الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا

جن کو تو نے میرے ہر فعل کی نگرانی سپرد فرمائی ہے اور

يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا

میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے

عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ

اعمال وافعال کا گواہ قرار دیا ہے اور انکے ماورا تو

الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآءِهِمْ وَ

خود میرے اعمال وافعال کا نگران ہے اور ان

الشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ

چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں یقیناً

بِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ وَبِفَضْلِكَ

اپنی رحمت سے تو ان سے چیزوں کو چھپاتا ہے اور اپنے فضل سے

سَتَرْتَهٗ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ

ان پر پردہ ڈالتا [illegible] التجا کرتا ہوں کہ ہر خیر وخوبی میں

كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ

جو تو نازل فرمائے اور ہر احسان میں جو تو

فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ

اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلائے ہر رزق میں

بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ

جس میں تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں اور

خَطَاءٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں مجھے ایک بڑا حصہ عطا فرما اے میرے

يَا رَبِّ يَا إِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَ

پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے آقا اور

مَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ

میرے مولا اور اے میری آزادی کے مالک اے وہ

بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا

جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے اے میری پریشانی اور

بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا

میری مسکینی کی حالت جاننے والے اے میرے فقر و فاقہ میں

بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

میری خبر گیری کرنے والے اے میرے پروردگار اے میرے

يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ

پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دیکر اور تیری

وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ أَنْ

قدوسیت کا واسطہ دیکر تیری بڑی سے بڑی صفت اور بڑے بڑے ناموں

تَجْعَلَ أَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ میری رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد

بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ

سے بھر دے اور اپنی خدمت میں لگے رہنے

مَوْصُوْلَةً وَاَعْمَالِیْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً

کی توفیق دے اور میرے اعمال کو اپنی بارگاہ میں مقبول قرار دے

حَتّٰی تَكُوْنَ اَعْمَالِیْ وَاَوْرَادِیْ

تاکہ میرے کل اعمال اور میرے کل اوراد

كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَّحَالِیْ فِیْ

(وظائف) کی ایک ہی لے ہو جائے اور مجھے ہمیشہ تیری ہی خدمت

خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا یَا سَیِّدِیْ

میں حاضر رہنے کی سعادت حاصل ہو جائے۔ اے میرے آقا

یَا مَنْ عَلَیْهِ مُعَوَّلِیْ یَا مَنْ اِلَیْهِ

اے وہ جس کا مجھے آسرا ہے اور جس کی بارگاہ میں اپنی

شَكَوْتُ اَحْوَالِیْ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار

یَا رَبِّ قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِكَ جَوَارِحِیْ

اے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں کو اپنی خدمت کیلئے مضبوط کر دے

وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَةِ جَوَانِحِیْ

اور آہنی عزم کے لئے میرے قلب کو طاقت دے

وَهَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْیَتِكَ وَ

اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے حقیقی انداز میں ڈرتا رہوں اور

الدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ

ہمیشہ تیری خدمت میں لگا رہوں

حَتّٰی اَسْرَحَ اِلَیْكَ فِیْ مَیَادِیْنِ

تاکہ سبقت کرنیوالوں کے میدانوں میں تیری خوشنودی حاصل کرنے کیلئے

السّٰابِقِیْنَ وَاُسْرِعَ اِلَیْكَ فِی الْبَارِزِیْنَ

آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کیلئے جلدی کرنیوالوں میں

وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِكَ فِی الْمُشْتَاقِیْنَ

تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنیکا اشتیاق رکھنے والونکا سا شوق

وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ وَ

مجھے بھی حاصل ہو اور تیری جناب میں اخلاص رکھنے والونکی سی مجھے نزدیکی حاصل

اَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِیْنَ وَاَجْتَمِعَ

ہو جائے اور تیری ذات و الاصفات پر یقین رکھنے والوں کی طرح میں خوف زدہ بھی

فِیْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَ

رہوں اور تیری بارگاہ میں ایمان رکھنے والونکے ساتھ مجھے بھی جمع ہو جانیکی توفیق ملے

مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ

آئے یا اللہ جو شخص میرے ساتھ کسی طرح کی بدی کرنیکا ارادہ کرے تو ویسا

کَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ

ہی ارادہ اسکے حق میں کرنا اور جو شخص مجھ سے چال چلے تو ویسا ہی ارادہ

اَحْسَنِ عَبِیْدِكَ نَصِیْبًا عِنْدَكَ وَ

اسکے حق میں کرنا اور مجھے اپنے ان بندوں سے قرار دینا جو حصہ پانے میں تیرے

اَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ

نزدیک بہترین ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت رکھتے ہوں

زُلْفَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ

اور تیرے حضور میں انکو خاص خصوصیت حاصل ہو اسلئے کہ یہ رتبہ بغیر تیرے

اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُوْدِكَ وَ

خاص فضل کے کسی کو نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین سے مجھے بہرہ ور فرمانا

اعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي

اور اپنی شان کے مطابق مجھ پر مہربانی کرنا اور اپنی خاص رحمت مبذول فرماکر

بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ

میری حفاظت فرمانا اور میری زبان کو اپنی یاد میں رطب اللسان اور میرے

لَهِجًا وَّقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَّمُنَّ

دل کو اپنی محبت میں مستغرق رکھنا اور میری دعا

عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِي

کو خوبی کے ساتھ قبول فرماکر مجھ پر احسان کرنا اور میری برائیاں دور

عَثْرَتِي وَاغْفِرْ لِي زَلَّتِي فَاِنَّكَ

کر دینا اور میری لغزشیں بخش دینا اس لئے کہ تونے

قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ

اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں

وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ

اور انکو تونے حکم دیدیا ہے کہ وہ تجھ ہی سے دعا مانگا کریں اور انکی خاطر

لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَارَبِّ نَصَبْتُ

سے قبولیت دعا کی تونے خود ضمانت فرمائی ہے تو اے میرے پروردگار

وَجْهِي وَاِلَيْكَ يَارَبِّ مَدَدْتُ يَدِي

میں نے تیری ہی طرف اپنی لو لگائی اور اے میرے پروردگار میں نے تیری بارگاہ

فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَآئِي وَ

میں اپنے ہاتھ پھیلائے پس اپنی عزت کے صدقے میں میری دعا قبول فرما دے

بَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ

میری منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے ناامید نہ

رَجَآئِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

رکھ اور جنوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب

مِنْ اَعْدَآئِي يَاسَرِيعَ الرِّضَا اغْفِرْ

کے شر سے مجھے بچا لے اے سب سے جلد راضی ہو جانے والے اسے

لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ

بخش دے جسکا دعا کرنے کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا اس لئے کہ تو جو کچھ چاہے

لِمَا تَشَآءُ يَامَنِ اسْمُهُ دَوَآءٌ وَّذِكْرُهُ

یقیناً کر گزرتا ہے اے وہ کہ جسکا نام ہر جسمانی مرض کی دوا اور جسکی یاد ہر

شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهُ غِنًى اِرْحَمْ مَّنْ

(روحانی مرض کی) شفا اور جسکی اطاعت بے پرواہ کر دینے والی ہے اس شخص

رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ

پر رحم کر کہ جسکی پونجی امید ہے اور جسکے ہتھیار رونا اور (پیٹنا) ہیں اے نعمتوں کو

يَاسَابِغَ النِّعَمِ يَادَافِعَ النِّقَمِ يَانُوْرَ

بکثرت عطا کرنے والے اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اے اندھیروں میں

الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا

گھبرانیوالوں کو روشنی پہنچانیوالے لے وہ علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم

لَّا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

نہیں دے سکتا تو محمدؐ و آل محمد پر درود بھیج

وَّافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّى

اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان کیلئے زیبا ہے اور اے اللہ اپنے رسولؐ پر

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ

اور ان کی اولاد میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا

مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

سلام بھیج جیسا کہ سلام بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام